Surah Yunus Ayat 85–86: A Powerful Dua of Tawakkul and Protection

سورۃ یونس آیت 85–86 (اردو وضاحت)

آیاتِ مبارکہ

فَقَالُوا۟ عَلَى ٱللَّهِ تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ ٱلظَّـٰلِمِينَ
وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ ٱلْقَوْمِ ٱلْكَـٰفِرِينَ

اردو ترجمہ

“ تو انہوں نے کہا: ہم نے اللہ پر ہی بھروسا کیا
اے ہمارے رب! ہمیں ان ظالم لوگوں کے لیے فتنہ نہ بنا
اور ہمیں اپنی رحمت کے ذریعے کافر قوم سے نجات عطا فرما”

مختصر مگر گہری وضاحت

یہ دعا حضرت موسیٰؑ پر ایمان لانے والوں نے اس وقت مانگی جب وہ فرعون کے ظلم میں پھنس چکے تھے
یہ آیات ہمیں سکھاتی ہیں کہ:

- اصل طاقت اللہ پر توکل میں ہے

- مومن صرف اپنی نجات نہیں مانگتا بلکہ یہ بھی دعا کرتا ہے کہ اس کی کمزوری دین کے لیے بدنامی نہ بنے
- نجات کا اصل ذریعہ اللہ کی رحمت ہے، نہ کہ ہمارا زور یا دعویٰ

روحانی فوائد (Benefits)

- دل میں سکون اور اعتماد پیدا ہوتا ہے
- ظلم اور خوف کے وقت ایمان مضبوط ہوتا ہے
- مایوسی کے بجائے دعا کی عادت بنتی ہے
- اللہ کی رحمت سے امید جڑتی ہے

100 مرتبہ پڑھنے کا عمل (بغیر غلط دعوؤں کے)

- کسی بھی نماز کے بعد
- سورۃ یونس آیت 85–86 100 مرتبہ
- توجہ اور سمجھ کے ساتھ
- آخر میں اپنی زبان میں دعا کریں

⚠️ نوٹ:

یہ عمل عبادت اور روحانی تعلق کے لیے ہے، کسی فوری یا لازمی نتیجے کی ضمانت نہیں

اختتامی پیغام

یہ آیات ہمیں یہ سکھاتی ہیں کہ جب حالات ہمارے قابو سے نکل جائیں،
تو اللہ پر مکمل بھروسا ہی سب سے محفوظ راستہ ہے

اللہ ہمیں سچا توکل عطا فرمائے، آمین